© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

از

(جناب اکمل مظفر نگری)

دریدہ جیب ہیں گل وقفِ گریۂ شبنم ہے
یہ جلوہ زارِ چمن بھی نمائشِ غم ہے

سکوں پذیر نہ ہوں گے تغیراتِ جہاں
ہر انقلاب کا باعث وہ زلفِ برہم ہے

نیاز و ناز ہیں سجدہ گزارِ کعبۂ دل
یہاں تو حسن و محبت کا ایک عالم ہے

بوقتِ نزع تو آجائیں وہ سرِ بالیں
پئے سلام نگاہوں میں تو ابھی دم ہے

جنونِ زندگیٔ عشق کے لئے واعظ
نہ جس میں غم ہو وہ خلدِ بریں جہنم ہے

یہ حق اسی کا ہے جو ہے مقلدِ ساقی
ہر اک کو یوں تو تمنائے مسندِ جم ہے

یہاں سکوں کی تمنا ہے اک فریبِ خیال
خود اضطرابِ مسلسل نظامِ عالم ہے

ازل سے ہم تو یوں ہی دیکھتے ہیں چیں بہ جبیں
مزاجِ حسن خدا جانے کب سے برہم ہے

خرابِ عیش زمانہ تجھے خبر ہی نہیں
جو زندگی کو سنبھالے وہ قوتِ غم ہے

ہر اک طرف سے مجھے آرہی ہے بوئے وفا
کہیں شہیدِ محبت کا آج ماتم ہے

بغور جام کو ساقی کو میکدے کو دیکھ
یہ بزمِ جم ہے یہ جم اور یہ ساغرِ جم ہے

پڑی ہے اس سے اکمل جانِ تازہ مردوں میں
ترا کلام بھی اعجازِ ابنِ مریم ہے

© rasailojaraid.com